36897 ـ كيا احرام كى حالت ميں كنگھى كرنا جائز ہے؟

سوال

كيا احرام والے شخص كےليے كنگھى كرنا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے :

احرام والے شخص كے لائق نہيں كہ وہ كنگھى كرے بلكہ محرم كے لائق تويہ ہے كہ اس كے بال بكھرے اورپراگندے ہوں ، اوربال دوھونے ميں كوئي حرج نہيں ، ليكن كنگھى كرنا توبالوں كوگرانے كا باعث ہے ، اوراگر احرام كى حالت ميں بغير كسى قصد وارادہ كے سركوكھجلانے وغيرہ سے بال گرجائے تواس ميں كوئي حرج نہيں ، كيونكہ اس نے عمدا ايسا نہيں كيا ۔

اوريہ علم ميں ركھنا چاہيے كہ احرام كى مكمل ممنوعات كےارتكاب ميں انسان كا ارادہ وقصد شامل نہ ہواوراسے جان بوجھ كرنہ كيا جائے بلكہ غلطى اوربھول كركوئي ممنوعہ كام ہوجائے تواس پركوئي حرج نہيں ، كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى نے اپنى كتاب كريم ميں فرمايا ہے :

اورتم سے بھول چوك ميں جوكچھ ہوجائے اس ميں تم پركوئي گناہ نہيں ، البتہ گناہ وہ ہے جوتمارے دل قصدا اورجان بوجھ كركريں ، اوراللہ تعالى بڑا ہى بخشنے والا اورمہربان ہے الاحزاب (5) ۔

اورايك مقام پراللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

اے ہمارے رب اگرہم سے بھول ہوجائے يا ہم غلطى كرليں توہمارا مؤاخذہ نہ كرنا البقرۃ (286) تواللہ تعالى نے فرمايا ميں نے ايسا كرديا ۔ اھ .